



سوال

(479) بوقت ضرورت نماز توڑ دینا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے گھر میں ضحیٰ کی دو رکعات پڑھنا شروع کیں جب میں نے تکبیر تحریمہ کے بعد سورۃ فاتحہ کو پڑھ لیا تو دروازے پر دستک ہوئی تو میں نے سلام پھیر دیا اور دروازہ کھول دیا اور واپس آکر دوبارہ تکبیر تحریمہ کہہ کر نماز سر نو شروع کر دی تو کیا اس کا کوئی کفارہ ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بوقت ضرورت نماز توڑ دینے میں کوئی حرج نہیں خواہ فرض ہو یا نفل جیسا کہ اس صورت مسئلہ میں ہے کیونکہ بعض دفعہ دستک دینے والا بلند آواز کے ساتھ بلاتا ہے یا دستک ہی زور سے دیتا ہے جس سے اضطراب و تشویش لاحق ہوتی ہے اور آدمی توجہ سے نماز نہیں پڑھ سکتا ہاں البتہ بغیر ضرورت کے نماز کو نہیں توڑنا چاہئے لیکن اگر کسی نے بلا ضرورت نماز توڑ دی اور پھر دوبارہ شروع کر کے پڑھ لی تو ان شاء اللہ کوئی گناہ نہ ہوگا اور ندامت و توبہ کے سوا اس کا کوئی کفارہ بھی نہیں ہے۔ (شیخ ابن جبرین رحمۃ اللہ علیہ)

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

صفحہ نمبر 407

محدث فتویٰ